اترپردیش اردو اکادمی

سہ ماہی

اکادمی مجلّہ

جلد نمبر: ٦ جنوری تا مارچ ۲۰۰۹ء شمارہ نمبر: ۳

نگراں

محترمہ ترنم عقیل (نائب صدر)

ایڈیٹر

آفتاب عالم (سکریٹری)

معاونین ادارت

فدا حسین حسینی محمد معاذ اختر احسن

آفتاب عالم، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر نے میسرس آرٹ ورک، جگت نرائن روڈ، گولہ گنج لکھنؤ
سے چھپوا کر اکادمی کے دفتر واقع وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر لکھنؤ 226010 سے شائع کیا۔

SALTOC Project

title: Akādmī majallah
imprint: Lakhna'ū: Uttar Pradesh Urdū Akāḍmī.
OCLC: 50142271

Volume 6, no. 3
January-March 2009

TOC supplied by: Columbia University Library

ترتیب

اداریہ		۳
مجاز کا شعری آہنگ	پروفیسر افغان اللہ خاں	۴
مجاز کی نظمیہ شاعری	ڈاکٹر اسلم جمشید پوری	۱۳
مجاز شخص اور شاعر	ڈاکٹر صبیحہ انور	۲۱
مجاز اور شراب	ڈاکٹر بشیشر پردیپ	۳۰
مجروح سلطان پوری	ڈاکٹر سید عبدالباری	۳۶
میر مہر علی انس	ڈاکٹر ارشاد احمد خاں بیاروی	۴۵
باکمالوں کے درشن: کچھ نئے حقائق	ڈاکٹر پردیپ جین	۵۶

رسالہ کے مندرجات سے اتر پردیش اردو اکادمی کا
بہر صورت متفق ہونا ضروری نہیں۔

☆☆☆

زر سالانہ: چالیس روپے -/40

قیمت فی شمارہ: بارہ روپے -/12

خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ

سکریٹری

اتر پردیش اردو اکادمی

وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ۔226010

فیکس و فون نمبر 0522-2720683

اداریہ

تم سے بے جا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ
اس میں کچھ شائبۂ خوبیٔ تقدیر بھی تھا (غالب)

میگزین/مجلہ/رسالہ ہر ماہ بڑے آب و تاب سے نکلتے ہیں اور ڈھیرے ڈھیرے صحرائے ادب میں گم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ کبھی آپ نے سوچا ہے کیوں؟ اگر ہر اردو والا اس کیوں کا جواب خود سے حاصل کر لے تو مجھے یقین ہے کہ کوئی اردو مجلہ بند نہیں ہوسکتا۔ بس بدلنا ہے تو اپنے رجحان کو۔ ایک بار ہر اردو دوست یہ طے کر لے کہ ہم اردو کا ایک میگزین ہر ماہ ضرور خریدیں گے پھر کیا وجہ ہے کہ اردو میگزین آب و تاب سے شائع نہ ہوتے رہیں۔ اردو بولنے اور پڑھنے والوں کی تعداد انگریزی زبان کے بعد سب سے زیادہ ہے۔

یہ خوشی کی بات ہے کہ اردو دوستوں نے ادھر اردو اخبارات پڑھنا شروع کر دیئے ہیں جس کا نتیجہ سامنے ہے اس لکھنؤ شہر سے تقریباً دس اخبار روزناموں کی شکل میں نکل رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کثیر تعداد میں اردو والے روزی روٹی سے جڑے ہوئے ہیں۔ تھوڑی توجہ کی ضرورت اور ہے ابھی ہم نے صرف خود اخبارات خریدنے شروع کیے ہیں اب اس کے ساتھ ایک میگزین کا اضافہ کر لیں اور اپنے دوستوں سے بھی اردو اخبارات اور رسائل خریدنے کے لیے اصرار کریں ہو سکتا ہے آپ کے اصرار سے آپ کے دوست بھی اردو زبان سے جڑ جائیں۔ اصل میں صاحب ثروت حضرات کے دماغ میں یہ بات گھر کر گئی ہے کہ اردو لٹریچر انگریزی ادب سے پچھڑا ہوا ہے۔ لہٰذا عرصہ سے ان کا اردو زبان سے رشتہ ٹوٹ گیا ہے۔ بس ایک بار رشتہ جڑنے کی دیر ہے۔ ہمارے ادب کی شاعری، افسانے، تنقید اور طنز و مزاح کے مضامین اب کسی ادب سے پیچھے نہیں رہ گئے ہیں۔ ہم بیچ کی کڑی ہیں اگر ہم نے اردو زبان سے رشتہ بنالیا تو انشاءاللہ ہماری اگلی نسل بھی اردو زبان سے دور نہیں رہ سکے گی۔ آمین۔ ☆☆☆